سوال

(522)کسی ''سید''لڑکی یالڑکے کی شادی صرف ''سید''..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ''سید''لڑکی یالڑکے کی شادی صرف ''سید'' کے ساتھ ہوسکتی ہے یانہیں اوریعنی آرائیں وغیرہ سے ہوسکتی ہے یانہیں؟ (میاں سرفرازاسلم سلفی، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سید لڑکے یا سیّدہ لڑکی کی شادی غیر سید برادری مثلاً آرائیں وغیرہ میں درست ہے، جبکہ اس شادی میں کتاب و سنت کے اندر عائد کردہ تمام شروط موجود ہوں۔ ام المؤمنین زینب رضی اللہ عنہاپہلے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، قرآنِ مجید میں ہے : { فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا ط } [الأحزاب :۳۷][''پس جب کہ زید نے اس عورت سے اپنی غرض پوری کرلی، ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا۔''] زینب رضی اللہ عنہا سیدہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے تھیں اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ غیر سید تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اس موضوع پر تفصیل چاہتے ہیں تو ''الروضة الندية'' سے کتاب النکاح میں کفووالا حصہ بغور پڑھیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ اِن شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔ ۱ ۳ ۱۴۲۳ھ

[ابوہریرہ رضی اللہ عنہفرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''تم سے جب ایسا شخص رشتہ طلب کرے ، جس کی دینداری اوراخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کردو، اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں بڑا فتنہ اوربڑی خرابی ہوگی۔'' 1اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نکاح کا معیار دینداری ہے۔

ابو حاتم مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب تمہارے پاس ایسا شخص (رشتہ کے لیے) آئے ، جس کی دینداری اوراخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کردو، اگرایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اورفساد برپا ہوگا۔'' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کہنے لگے : ''اگر اس میں کچھ کمی ہو؟'' فرمایا : ''جب تمہارے پاس ایسا آدمی آئے ، جس کی دینداری اوراخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کردو۔'' آپؐ نے یہ تین بار فرمایا۔ 2اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیندار لوگوں سے رشتہ داریاں قائم کرنی چاہئیں۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''عورت سے نکاح اس کے دین، مال اور خوبصورتی کی بناء پر کیا جاتا ہے، تجھ پر دیندار عورت لازم ہے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔'' 3معلوم ہوا کہ نکاح کرتے وقت دینداراور متقی عورت کو ترجیح دینی چاہیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اے بنی بیاضہ 1ابوہند کا نکاح کردو اوراس کی لڑکیوں سے نکاح کرو اور ابوہند حجام تھے۔'' 4

ابوہند کا نام یسار تھا۔ اوریہ بنو بیاضہ کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اس حکم سے آپؐ نے نسب کے بت کو پاش پاش کردیا۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قریشی ہیں۔ انہوں نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح بلال رضی اللہ عنہ حبشی سے کر کے نسب کے فخر کو توڑا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہما بنت قیس کو کہا کہ اسامہ سے نکاح کرلو۔ حالانکہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما قریشی ہیں۔ اور اسامہ رضی اللہ عنہ خود بھی غلام اور ان کا باپ بھی غلام تھا۔

عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ : ''ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ (ان صحابہ میں سے تھے، جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ بدر میں شرکت کی تھی۔) نے سالم بن معقل کو لے پالک بیٹا بنایا اور پھر ان کا نکاح اپنے بھائی کی لڑکی ہندہ بنت ولید بن عتبہ سے کردیا۔'' 5

1 ترمذی ابواب النکاح باب ماجاء فی من ترضون دینہ فزوجوہ، ابن ماجہ کتاب النکاح باب الاکفاء

2 ترمذی ابواب النکاح باب ماجاء فی من ترضون دینہ فزوجوہ، بیہقی، مصنف عبدالرزاق

3 بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین، مسلم کتاب النکاح باب استحباب النکاح ذات الدین، ترمذی ابواب النکاح باب ماجاء فیمن تنکح علی ثلاث خصال

4 رواہ ابوداؤد والحاکم بسند حسن 5 بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین

سالم غلام تھے، مگر ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بھتیجی کا جو شرفائے قریش میں سے تھیں، ان سے نکاح کردیا تو معلوم ہوا کہ کفایت میں صرف دین کا لحاظ کافی ہے۔

''ضباعہ رضی اللہ عنہما بنت زبیر قریشی مقداد بن اسود کندی کے نکاح میں تھیں، جو قریشی نہ تھے۔'' 1

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کرکے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے گا، تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہوگی۔) ''[2

1 بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 2 بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص453

محدث فتویٰ